درس بیست و نهم

انتیسواں سبق

درگذرگاہِ جہان
(دنیا کی گزرگاہ میں)

شاعر: فریدون مشیری

دنیا گذر گاھی است
آغاز و پایان ناپدیدار
راھی، نه هموار
دراین گزر گاه
کار تو پیوستن به اردو گاهِ خوبی
کار تو دل بستن به زیبایی
کار تو گوھر ساختن از سنگِ خار است
کار تو پیکار
با تیرگی هاست
کار تو بهتر بودن از دیروز
کار تو شیرین کردن فرد است

[فریدون مشیری]

مشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
پایان	اختتام	گوھر ساختن	موتی بنانا
ناپایدار	غیر واضح، مبہم	سنگِ خارا	سخت پتھر
پیوستن	جڑنا	پیکار	جنگ و جدل
اردوگاہ	لشکرگاہ	تیرگی	اندھیرا
خوبی	اچھائی، نیکی	دیروز	گزشتہ کل
دل بستن	دل لگانا	فردا	آنے والا کل

ترجمہ:
دنیا ایک گزرگاہ ہے
جس کا آغاز اور اختتام غیر واضح ہے
ایک ایسا راستہ جو ناہموار ہے
اس گزرگاہ میں
تیرا کام نیکی کی لشکرگاہ سے جڑنا ہے
تیرا کام خوبصورتی سے دل لگانا ہے

تیرا کام سخت پتھر سے موتی بنانا ہے
تیرا کام جنگ و جدل (کرنا)
تاریکیوں سے ہے
تیرا کام گزشتہ کل سے بہتر ہونا ہے
تیرا کام آنے والے کل کو شیریں (بہتر) بنانا ہے

تشریح:

فریدون مشیری نے اپنے ان اشعار میں اس دنیا کا خوبصورت نقشہ کھینچتے ہوئے ہمیں اس دنیا کی حقیقت بتائی ہے۔ اشعار کی اس قسم کو جدید اشعار یا آزاد شاعری بھی کہتے ہیں۔ شاعر کہتا ہے کہ یہ دنیا ایک گزرگاہ ہے کیونکہ یہاں کوئی آرہا ہے (یعنی پیدا ہو رہا ہے) تو کوئی جا رہا ہے (یعنی مر رہا ہے) یہ ایسی گزرگاہ ہے۔ کہ جس کا آغاز اور اختتام غیر واضح ہے کسی کو یہ معلوم نہیں کہ یہ دنیا کب بنی اور اس نے کب ختم ہو جانا ہے۔ یہ دنیا ایسا راستہ ہے جو نا ہموار ہے یعنی اس میں طرح طرح کی تکالیف ہیں۔ شاعر انسان سے مخاطب ہو کر کہتا ہے کہ اس گزرگاہ یعنی دنیا میں تمہارا کام نیکی کی لشکرگاہ سے جڑنا ہے۔ ہمیشہ نیک کام کرنا اور نیکی کا ساتھ دینا ہے۔ کیونکہ اس دنیا میں نیکی اور بدی کے درمیان ایک جنگ برپا ہے۔ تیرا کام خوبصورتی سے دل لگانا ہے کیونکہ خوبصورتی خداوند تعالیٰ کی ذات کا ایک مظہر ہے۔ خوبصورتی دیکھ کر انسان کو اس کے بنانے والے یعنی خدا کی یاد آتی ہے۔ تیرا کام سخت پتھر سے موتی بنانا ہے یعنی اچھے کاموں کیلئے محنت اور کوشش کرنا ہے۔ تیرا کام تاریکی سے جنگ و جدل کرنا ہے۔ تاریکی بدی کی علامت ہے اور روشنی نیکی کی علامت۔ یہاں شاعر انسان سے یہ کہنا چاہتا ہے کہ ہمیشہ برائی اور بدی کے خلاف برسرِ پیکار رہو۔ آخر میں شاعر انسان سے کہتا ہے کہ تیرا کام گزشتہ کل سے بہتر ہونا ہے۔ اگر تمہیں گزشتہ کل سے بہتر ہونے کی جستجو ہوگی تو تم اپنے آنے والے کل کو اچھا بنا پاؤ گے وگرنہ نہیں۔ اس لیے تمہارا کام اپنے آنے والے کل کو بہتر سے بہتر بنانا ہے۔

پرسش کا حل

سوال ۱۔ دنیا چیست؟
(دنیا کیا ہے؟)
جواب: دنیا گذرگاہی است۔ (دنیا ایک گزرگاہ ہے)
سوال ۲۔ آغاز و پایان دنیا چطور است؟
(دنیا کا آغاز اور انجام کیسا ہے؟)
جواب: آغاز و پایان دنیا ناپدیدار و نامشخص است۔ (دنیا کا آغاز اور انجام غیر واضح اور مبہم ہے۔)
سوال ۳۔ در این دنیا کار تو چیست؟
(اس دنیا میں تمہارا کام کیا ہے؟)
جواب: در این دنیا کار من پیوستن بہ اردوگاہ خوبی و دل بستن بہ زیبایی است۔
(اس دنیا میں میرا کام اچھائی کے لشکر سے جڑ جانا اور خوبصورتی سے دل لگانا ہے)
سوال ۴۔ کار تو دل بستن بہ چہ چیز ہاست؟
(تمہارا کام کن چیزوں سے دل لگانا ہے؟)
جواب: کار من دل بستن بہ زیبایی است۔ (میرا کام خوبصورتی سے دل لگانا ہے۔)

سوال۵۔ کارِ تو پیکار با چہ چیز است؟

(تمہارا کام کن چیزوں سے جنگ و جدال کرنا ہے؟)

جواب: کارِ من پیکار با تیرگی و ظلمت است۔ (میرا کام اندھیروں اور تاریکیوں سے لڑنا ہے)

تمرین کا حل

سوال۱۔ نظم میں استعمال ہونے والے متضاد الفاظ الگ لکھیے۔

جواب: آغاز، پایان۔ دیروز، فردا

سوال۲۔ پہلے تین مصرعوں کو نثری جملے کی صورت میں لکھیے۔

جواب: دنیا گزرگاھی است کہ آغاز و پایان آن ناپدیدار است و یک راہ ناھموار است۔

سوال۳۔ گذرگاھی اور "خوبی" کی "ی" میں کیا فرق ہے؟

جواب: گذرگاھی کے آخر میں آنے والی "ی" کو یائے نکرہ یا یائے وحدت کہتے ہیں جو کسی چیز کے ایک ہونے پر دلالت کرتی ہے۔ خوبی کے آخر میں "ی" یائے مصدری ہے۔

☆☆☆☆☆

معروضی سوالات

1: کثیر الانتخابی سوالات (Multiple Choice Questions)

ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات دیئے گئے ہیں۔ درست جواب پر نشان (✓) لگائیے۔

1- ☆ "در گذرگاہ جہان" کے شاعر کا نام ہے:
(الف) نیما یوشیج (ب) سھراب سپھری
(ج) فریدون تولّلی (د) فریدون مشیری ✓

2- ☆ شاعر فریدون مشیری کے بقول دنیا کیا ہے؟
(الف) دکھوں کا گھر ہے (ب) گزرگاہ ہے ✓
(ج) پھولوں کی سیج ہے (د) اقامت گاہ ہے

3- ☆ اردوگاہ کا مطلب ہے:
(الف) اردو کی کتاب (ب) اردو کا سبق
(ج) لشکر گاہ ✓ (د) شکار گاہ

4- ☆ دنیا کا آغاز اور انجام کیسا ہے؟
(الف) غیر واضح ✓ (ب) دلچسپ
(ج) شاندار (د) آشکار

5- ☆ شاعر فریدون کے بقول دنیا میں تمہارا کام کس سے جنگ کرنا ہے؟
(الف) دشمنوں سے (ب) غیر مسلموں سے
(ج) سرمایہ داروں سے (د) اندھیروں سے ✓

www.downloadclassnotes.com